**Prof.(Dr). S. K. Jabeen**

**Head of Dept ,Urdu**

**Rohtas Mahila College, Sasaram**

**Topic: Rasiqh ki Ghazal-goyi ka Tanqeedi Jayeza**

**[ B. A., Part -I ]**

Scanned with CamScanner

R.M. C.Sas.
B.b. Dr. S.K. Jabeen.
B.A. I Urdu Hons.
Poetry.

## راسخ کی غزل گوئی کا تنقیدی جائزہ

راسخ فطرتاً غزل گو شاعر تھے۔ دوسری اصناف سخن کے مقابلہ میں غزل کی طرف ان کا رجحان زیادہ تھا۔ غزل ان کی محبوب ترین صنف تھی۔ جس میں انہوں نے دل کی دھڑکنیں سمو کر رکھ دی ہیں۔ انہوں نے غزل کو باضابطہ فکر کی ایک نئی سمت عطا کی۔ اور مزاق تصوف سے لذت آشنا کرکے اس صنف کو اور بھی دو آتشہ بنا ڈالا۔ ان کی اکثر غزلوں میں حقیقت و مجاز کی ملی جلی کیفیت کا حسین و لطیف امتزاج ہے۔ اس کی نشان اردو شاعری میں کم ملتی ہے۔ اکثر استاد شعرا کے کلام میں جو عامیانہ اور سوقیانہ مضامین کے کلام پائے جاتے ہیں۔ لیکن راسخ کا کلام ان عیوب و نقائص اور ابتذال رکاکت سے قطعی پاک و صاف ہے۔ اس نظریے سے وہ اور تمام شعراء میں ممتاز و منفرد مقام رکھتے ہیں۔ ان کے اشعار میں زبان کی صفائی بیان کی پاکیزگی کے علاوہ اظہار جذبات پر قدرت کا ملکہ حاصل تھی۔

میر اور غالب کی درمیانی کڑی راسخ عظیم آبادی ہیں۔ ان کے کلام میں میر کا سوز و گداز اور غالب کا تفکر دونوں موجود ہے۔ تصوف کے اشعار میں خواجہ میر درد سے بہت ہی قریب نظر آتے ہیں۔ جذبات کی گہرائی فکر و تخیل کی بلندی اسلوب ادا کی لطافت وغیرہ مضامین کو شاعرانہ انداز میں پیش کرنے کا سلیقہ الفاظ کا انتخاب صبر و قناعت کی تعلیم روانی و برجستگی سوز و گداز اور موسیقیت و نغمگی ان کے کلام کی نمایاں خصوصیات ہے۔

Scanned with CamScanner

راسخ کے کچھ اشعار ملاحظہ فرمائیے:۔

تصوف ۔ حج

اے جانِ آفریں جس نے جہان و جان کیا پیدا
کف خاک میں سے صورت انسان کیا پیدا
رخ زیبا دیا گل کو دلِ بے صبر بلبل کو
اسے خنداں کیا پیدا اسے گریاں کیا پیدا

بجز فن شریف شعر راسخ
نہیں مرغوب کوئی فن ہمارا

ایک جگہ میر کو اپنا استاد مانتے ہوئے کہتے ہیں:۔

شاگرد ہیں ہم میر سے استاد کے راسخ
استادوں کا استاد ہے استاد ہمارا

قناعت:۔
نہ جنت کے ہیں نہ طوبیٰ کے طالب ۔ ہیں اپنے یار بے پروا کے طالب
قناعت ~~ہے محبت~~ عجب جنس گراں قدر ۔ رہیں اس جنس ناپید کے طالب
حصول دین کی کر فکر راسخ ۔ رہو گے کب تلک دنیا کے طالب
نہ ہو مغرور راسخ اس ایک دم کی زندگانی میں ۔ ہوا کی ~~طرح~~ سے میرزا داں بنا ہے گھر ہستی کا
مندرجہ بالا مثال راسخ کی غزل گوئی میں ~~صنف~~ تصوف، قناعت اور ادب
مشتاق دینا کیا جھلک دکھائی دیتی ہے۔